انجمن بزم حنفیہ لاہور کا رسالہ نمبر ۲۱

قولہ تعالیٰ۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ۔ تحقیق منافق لوگ سب سے نیچے طبقۂ جہنم میں ہوں گے۔ پ ۵ ع ۱۷۔

اور حدیث شریف میں ارشاد فرمایا کہ مَثَلُ الْمُنَافِقِ کَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ مِنَ الْغَنَمَیْنِ تَعِرُّ اِلٰی هٰذِهٖ مَرَّةً وَاِلٰی هٰذِهٖ مَرَّةً منافق کی مثال مثل اس بکری کے ہے جو دو ریوڑوں میں ماری ماری پھرتی ہے کبھی ادہر کو جاتی ہے کبھی ادہر کو جا گھسی۔ ف پس جو بکری ریوڑ سے علیحدہ ہوکر ادہر ادہر دوڑتی پھرے اور عیالی کی نگاہ اور حکم میں نہ رہے جس طرف جائیگی خراب ہوگی۔ اس طرف گئی تو بھیڑیے نے کھالیا۔ ادہر گئی تو بکرے نے آدبوچا۔ پس یہ قبالہ نافع اجالا حق و باطل کی حقیقت کہولنے والا۔ حق کو جگمگانیوالا۔ آفتاب کی طرح روشن بنانیوالا۔ اہل باطل کے عذر و بہانہ کو توڑنیوالا۔ انکی دورنگی چالوں کو ظاہر کرنیوالا کھرے اور کھوٹے کو الگ کر دکھانیوالا۔ ہاں یہ رسالہ انکشاف حق کے لئے کافی وافی ہے۔ مریضانِ بدعقیدت کیلئے بفضل خدا شافی عافی ہے۔ ہادی راہِ مستقیم۔ اور مذکر و منور قلب سلیم ہے۔ مگر موجب تحزین و تعذیب قلب سقیم ہے۔ کہ اس کا ایک ایک حرف مریضانِ بدعقیدت کے لئے عذاب الیم ہے۔ ۵

نہیں جس کے دل میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی الفت ۔ تو سمجھو کہ بس وہ سگِ دنیوی ہے
نمازیں پڑھے لاکھ رکھے وہ روزے ۔ جہنم کا کتا شقی و غوی ہے

برہان القوی لہدایۃ الغوی

69/15

از تالیفات

شمع ملت قامع بدعت سیف الشرع سراج الورع حکیم مولوی محمد عبد الحمید صاحب رضوی حنفی قادری چشتی نظامی پروپرائیٹر شفاخانہ قادری سلیمی خطیب مسجد مبارک جامع حنفیہ کوچہ تاج الاولیاء حضرت سید پیر تاج الدین بخاری دروازہ (چوبالہ) لاہور

گیلانی الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام بابو نظام الدین پرنٹر چھپا

مضمون ہذا ۱۴ محرم شریف ۱۳۴۸ھ کو لاہور کے ایک عظیم مجمع حنفیہ مجلس وعظ میں پڑھا گیا۔ اہل لاہور و دیگر اضلاع پنجاب کے صحیح العقیدہ سنی حنفی المذہب حضرات کے اصرار سے [illegible] انجمن حنفیہ لاہور نے [illegible] مسلمانوں کی آگاہی کیلئے شائع کیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ط پ ۱ ع ۴

اور مت ملاؤ سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور مت چھپاؤ حق کو اور تم جانتے ہو

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ اٰمِيْن ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اٰمِيْن وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

حضرات اہل اسلام خصوصاً حنفیہ کرام ۔ یہ زمانہ عجیب شر (جمع شرر) و فتن (جمع فتنہ) کا زمانہ ہے ۔ ہر اپنا بھی بیگانہ ہے ۔ اس شور و شغب میں نہ خویش ہے نہ یگانہ ۔ ہر مسلم حنفی و غیر حنفی میں ہر وقت جدل و جنگ ۔ نئی چال ۔ نیا ڈھنگ نئی بو ۔ نیا رنگ حنفیت کی آڑ میں حنفیوں کو تیر و تفنگ ۔ ہماری نظروں میں وہابی دو قسم کے ہیں ۔ ایک کھلم کھلے غیر مقلد ۔ جو رفع یدین اور آمین بالجہر کرتے ۔ تقلید ائمہ مجتہدین کے منکر ۔ نمازیں کھلے پاؤں رکھکر ۔ چھاتی پر ہاتھ باندھے ۔ ٹھم ٹھوک کر اکڑ اکڑ کر نمازیں پڑھتے ہیں ۔ مجالس گیارہویں اور مولود شریف میں نہ خود شامل ہوتے ۔ نہ دوسروں کو شامل ہونے دیتے ہیں ۔ درود و فاتحہ کے نام سے کوسوں دور ۔ قیام مولود ۔ یا رسول اللہ وغیرہ پکارنے اور ثواب اسقاط موتیٰ اور زیارت قبور بزرگان وغیرہ کو کفر ، شرک ۔ بدعت بتا کر راہزنی کرتے ۔ اور حصول ثواب و سعادت دارا سے سیدھے سادے بیخبر مسلمانوں کو باز رکھتے ہیں ۔ انپر تو زمانہ کی مثال صادق آتی ہے ۔ کہ مر گیا مردود ۔ نہ فاتحہ نہ درود نہ کلمہ نہ کلام ۔ نہ اِطعام طعام (کھلانا) بے دے کفن ۔ دفن کر ۔ قبر کے گڑھے میں جا پھینکا ۔ اور تمام تعلقات منقطع کر کے محبت کا خاتمہ کر دیا ۔ بیٹوں ۔ بھائیوں رشتہ داروں نے تمام عمر کی کمائی کھائی ۔ گلچھرے اڑائے ۔ اور اخیر قبر کی اندھیری کھائی نے اس کی جان گنوائی ۔ بلکہ یہ کہکر کہ "ہم ان سے روٹھے وہ ہم سے چھوٹے" ۔ اپنے گھروں واپس ہوئے ۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ دوسرے وہابی ۔ جو بظاہر مقلد حنفی چشتی قادری بنتے ہیں اور محمد بن عبدالوہاب نجدی اور اس کے ہم عقیدہ اسمٰعیل دہلوی کے عشق کا دم بھرتے ہیں ۔ چنانچہ تقویۃ الایمان پر دستخط کرنیوالے مثل رشید احمد گنگوہی (پیشوائے جملہ دیوبندیان) نے اپنے فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۶۴ پر لکھا ہے ۔ کہ بندہ کے نزدیک سب مسائل اس کے (یعنی تقویۃ الایمان) کے درست ہیں ۔ اور نیز تذکیر الاخوان مطبوعہ دہلی کے صفحہ ۲۹۷ پر یوں تصدیق کی ہے "تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور رد شرک و بدعت میں لاجواب ہے ۔ اسکا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے ۔ اسکو رکھنے کو جو کافر کہتا ہے خود کافر ہے ۔ ملخصاً ۔ دستخط رشید احمد گنگوہی (پیشوا و استاد جملہ دیوبندیان) یہ پوشیدہ

۴ کفر کی تصدیق کفر ہے ۔

وہابی ہیں۔ جو مارِ آستین کا کام کرتے ہیں۔ بظاہر دُنیا کے زاہد اور اماموں کے جاحد یعنی منکر، بظاہر حدیثوں کے جامع قرآن کے حافظ ہیں لیکن فی الواقع جماعت مسلمانوں سے خارج۔ زبانی امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقلید کا دم بھرتے ہیں۔ مگر محض دم ہی دم۔ عمل سی بنیم حنفیوں میں جا گھسنے کیلئے رفع یدین۔ آمین بالجہر چھوڑ دی۔ باقی تمام عقائد انہی کھلی وہابیوں نجدیوں کے قبول کئے۔ جناب رشید احمد گنگوہی کے نزدیک تقویۃ الایمان واجب العمل ہے اور اس کا ایمان ہے۔ کہ محمد بن عبد الوہاب نجدی مسلمان تہا۔ دیکھو فتاوی رشیدیہ ص سطر ۱ مطبوعہ ہندوستان پرنٹنگ ورکس دہلی۔ محمد بن عبد الوہاب (نجدی) کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں۔ ان کے عقائد عمدہ تھے۔ اور مذہب انکا حنبلی تہا۔ البتہ انکے مزاج میں شدت تھی۔ مگر وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں الخ۔ تو اب انصاف کرو۔ کہ وہابی اور دیوبندی میں کیا فرق باقی رہگیا۔ ملاحظہ ہو کتاب تحذیر الناس ۱۳۰۹ھ مطبوعہ مطبع خیر خواہ سرکار پریس سہارنپور۔ مؤلفہ ومصنفہ محمد قاسم نانوتوی (مرشد جملہ دیوبندیاں) ص سطر ۱۔ اہل فہم جانتے ہیں کہ نبوت کمالات علمی میں سے ہے کمالات عملی میں سے نہیں۔ دلیل اس دعویٰ کی ۵ سطر بعد یہ لکہی ہے۔ کہ انبیاء اپنی اُمت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل اُس میں بسا اوقات بظاہر اُمتی مساوی ہو جاتے۔ بلکہ (نبی سے) بڑہ جاتے ہیں۔ اور سطر ۱۲ پر تو یہ لکھدیا کہ نبی کو نبی اسلئے کہتے ہیں کہ خبردار یا خبردار کرنیوالا ہوتا ہے۔ (حالانکہ یہ خلاف اصطلاح شرع ہے) اور صفحہ ۷ سطر ۶ پر نبوت کی جڑہ یوں کاٹ دی کہ لفظ رسول ہے۔ بایں نظر کہ زبان عربی میں پیغامبر کو کہتے ہیں۔ اور صفحہ ۸ پر تو اور بھی کھل کھیلے نبوت کے کمال کی مثال یوں لکھدی۔ مثلاً خوشنویس کے سامنے اگر اور عاجز ہوتے ہیں تو ایسے خوشنویس قطعہ کے لکھنے ہی میں عاجز ہوتے ہیں اور فنون میں عاجز نہیں سمجھے جاتے۔ ایضاً ص ۳ پر تو نبوت اختیاری امر قرار دیدیا۔ بلکہ بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور نبی ہو جب بھی آپکا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ (اس پر شرعی دلیل کوئی بیان نہیں کی) ایضاً ص ۳۳ بلکہ بالفرض بعد زمانہ نبوی کوئی نبی پیدا ہوا تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا۔ چہ جائیکہ آپکے معاصر کسی اور زمین یا اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کر لیا جائے اھ ملتقطاً (جہاں پر ظاہر الفاظ موجود ہوں وہاں پر تاویل کی ضرورت نہیں (مؤلف)

مسلمانو! دیکھا ان ملعون ناپاک اقوال نے ختم نبوت کی کیسی جڑہ کاٹ دی۔ خاتمیت محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ والتحیۃ کی وہ رذیل تاویل گھڑی کہ خاتمیت خود ہی ختم کردی۔ صاف لکھدیا کہ اگر حضور خاتم الانبیا علیہ وعلیہم افضل الصلوٰۃ والثنا کے زمانہ میں بھی بلکہ حضور کے زمانہ کے بعد بھی کوئی نبی تجویز کر لیا جاوے (گویا دیوبندیو کے نزدیک نبی بنانا اپنے اختیار میں ہو گیا۔ جسے چاہیں نبوت سے خارج کردیں۔ اور رسول کے معنے صرف قاصد مان لئے جائیں۔ حالانکہ یہ صریح کفر ہے) اور جسکو نبی بنانا منظور ہو تو اپنی تجویز اور خواہش کے مطابق پرچیاں (ووٹ) ڈالکر نبی ٹھہرا لیں۔ واہ سبحان اللہ پھر کیا قصور کیا مرزا قادیانی نے کہ تیرہ سو برس کے بعد (کہ دیوبندیوں کے

ایک کسرِ شان انبیاء علیہم السلام ہے اور کفر ہے خواہ کسی طور میں ہو دیکھو مستند عقائد۔ یہی ان لوگوں کی چال ہے جس میں لوگ ان کے دام تزویر میں پھنس جاتے ہیں۔

دونوں کے نزدیک اصطلاحی مراد قاصد ہے۔ جو خلاف اصطلاح شرع ہے

ملہ دیکھو رسالہ جوہر قرآنی مصنفہ حضرت مولانا مولوی غلام قادر صاحب حنفی قریشی بھیروی لاہوری زیب مسجد بیگم شاہی لاہور

مذہب ہیں خود تجویز کر کے نبی بنا لینا جائز ہے۔ اور نبوت کا مدعی ہو تو کافر نہیں مسیلمہ کذاب بھی واجب القتل نہ ہوا نبی ہونیکا دعویٰ کیا۔ کہ اُس غریب پر دیوبندیوں کے بڑے معتبر مولوی اور نجدیوں کے مفتی رشید احمد گنگوہی نے کفر کا فتویٰ تھوپ دیا۔ فتویٰ۔ قرآن شریف میں حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ۔ اور ایک حدیث میں جسکو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے آیا ہے۔ وَخُتِمَ بِیَ الرُّسُل۔ دوسری مسلم کی حدیث میں ہے۔ وَخُتِمَ بِیَ النَّبِیّٖن اور ایک روایت میں آیا ہے۔ وَ اَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَہٗ نَبِیٌّ۔ پس ایسا عقیدہ رکھنے والا یقیناً کافر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی (مہر رشید احمد) ملخص از جزاء اللہ عدوہ) خلیل احمد مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور صدیق احمد مدرسہ دیوبند۔ عزیز الرحمٰن مفتی مدرسہ دیوبند۔ ثابت علی مفتی مدرسہ دیوبند منفعت علی مدرس عربی دیوبند محمد رحم علی۔ محمود الحسن اول مدرس مدرسہ دیوبندی۔ وتوکل علی العزیز الرحمٰن۔ یہ مواہیر علمائے دیوبند پیشوایان جملہ دیوبندی مولویان کی ہیں۔ اور دیوبندیوں کے بڑے مولوی خلیل احمد انبیٹھوی جو اس وقت زندہ ہیں۔ تصدیق کرنے والے فتویٰ رشید احمد کے ہیں۔

چونکہ قاسم نانوتوی مصنف تحذیر الناس منکر ختم نبوت ہے اور منکرین ختم نبوت کے حق میں۔ ان جملہ مولویوں کے کفر کے فتوے دیئے۔ پس قاسم نانوتوی فتویٰ رشید احمد گنگوہی سے کیا ٹھیرا ۔ یہ انصاف ناظرین پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ پتہ کی بات کہدینی ہمارا کام تھا۔ کتابیں انکی چھپی موجود ہیں۔ چھپی نہیں۔ ان تحریروں کو وہابیوں کے پیشوا اسمٰعیل دہلوی کے ذیل کے فتویٰ اور عقیدہ سے ملاویں تو عجیب گتھم گتھا ہوتا ہے۔ کہ ایک دوسرا ایک دوسری کا مکفر بھی ہے۔ اور مداح و ثناخوان بھی۔ اور یہ بڑے غرے کا پلاٹ ہے۔ کہ عقلمند بھی دم بخود ہو جاتا ہے۔ کافر بنانیوالا

عقیدہ وہابیہ۔ تقویۃ الایمان ص ۳۷ / ۱۲۷۲ (اللہ) ایک آن میں چاہے تو کروڑوں نبی محمد کی طرح پیدا کر ڈالے۔ جو تقویۃ الایمان اب ۱۳۴۱ھ مطبع مرکنٹائل پریس دہلی میں چھپی ہے۔ اس میں تو اور بھی اندھیر چھاپا ہے۔ دیکھو صفحہ ۳۵ سطر ۱۶ و ۱۷۔ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن و فرشتہ جبرئیل و محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے برابر پیدا کر ڈالے۔ یہاں برابر کے لفظ کو دیکھو۔ اور ولی جن۔ و فرشتہ جبرئیلؑ کے الفاظ کو دیکھئے۔ سب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر لکھدیا۔ تف برین بخل و عناد۔ کہ حسد میں غیظ و غضب کی حد نہ رہی۔ ع

بریں عقل و دانش بباید گریست۔ یہی ہے ختم نبوت کا انکار۔ اور یہ کفر ہے دیکھو کتب عقائد

ایضاً تقویۃ الایمان ص ۵ و ۶ کوئی نام رکھتا ہے علی بخش۔ پیر بخش۔ غلام محی الدین۔ غلام معین الدین یہ

جھوٹے مسلمان سچ شرک میں گرفتار ہیں۔ ایضاً ص ۲۴ کوئی نام رکھتا ہے نبی بخش۔ پیر بخش۔ سو یہ آپ ہی مردود ہو جاتے ہیں۔ اب تذکرۃ الرشید یہ ص ۱۳ میں گنگوہی صاحب کا پدری نسب نامہ دیکھئے۔ف رشید احمد بن ہدایت احمد

ف۱ ان تمام کفریات دندان شکن رد دیکھنا ہو تو ملاحظہ ہمارا رسالہ ذکر گیارہویں شریف کو عمر بر منکر حیف

ف منقول از رسالہ الاستمداد مصنفہ اعلیحضرت مولانا محمد احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲

بن پیر بخش بن غلام حسن بن غلام علی - نیز مادری نسب نامہ دیکھیے - رشید احمد بن کریم النساء بنت فرید بخش
بن غلام قادر بن محمد صالح بن غلام محمد - بھلا تقویۃ الایمانی تعلیم (جو رشید احمد کے نزدیک صحیح اور درست ہے)
پر پیر بخش کا پوتا فرید بخش کا نواسہ کیونکر صحیح النسب ہو سکتا ہے جبکی دادی نانی مسلمان اور دادا نانا بحکم
تقویۃ الایمان مشرک مردود - نیز دیکھو فتاوی رشیدیہ جلد ا ص۱۸ اور غلاموں کی بھرمار اوپر سے ہی ہوتی آئی
ہے ع ایں خانہ تمام آفتاب است - اب یہہ علمائے دیوبندی اور مفتیان نجدی شرع جدید تقویۃ الایمان
پر دستخط کرنے والے اسمٰعیل دہلوی کی مشین کفر میں آدبے - الامان - حُبُّكَ الشَّیْءَ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ شئی کی محبت تجکو
اندہا اور گمراہ کر دیتی ہے - ان دیوبندیوں نجدیوں کا میل جول اور اعتقاد ایک ہی ہے - ف۲
نیز دیکھو کتاب آفتاب صداقت جسمیں دیوبندیوں کے مولویوں مثل رشید احمد دیوبندی گنگوہی خلیل احمد
انبیٹھوی - اشرف علی صاحب تھانوی - محمد قاسم نانوتوی وغیرہ کے نام لے کر منتہی علمائے احناف و علمائے
حرمین نے ان سب کو کافر لکھا ہے - اس کتاب پر تصدیق دیوبندیوں کے مولوی غلام مرشد صاحب کی موجود ہے -
اور یہہ کتاب انکے نزدیک صحیح اور درست ہے - تصدیق کے لئے دیکھو آفتاب صداقت ص۶ از سطر ۱۲ تا ۱۶ -
مصنفہ کاشف الدقائق محبوب بین الخلائق صاحب دانش و مجد مولٰنا مولوی قاضی فضل احمد صاحب لدھیانوی حال
وارد لاہور - اور اس کتاب پر تمام مسلمانوں کو عمل کرنیکی ہدایت کی ہے اور مصنف کے لئے دعائے خیر - اب یہی مولٰنا
تمام مسلمانوں کو ممبروں پر خطبوں اور وعظوں میں پکار پکار کر کہتا ہے - کہ کسی کلمہ گو (خواہ وہ نبوت کا مدعی بنے یا
انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام خصوصاً جناب سرور عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حق میں صریح گالیاں اور دشنامیاں
دے - اور کتابوں میں لکھے) کو کافر مت کہو سب کلمہ گو مسلمان ہیں - مگر آہ علم نے یا قاضی فضل احمد صاحب مصنف
کتاب آفتاب صداقت کے دل کو خوش کرنے کے لئے - دیوبند کے اکابر - استادوں اور پیرزادوں کی تکفیر کا حکم
پڑھکر سمجھکر کتاب کو بغور مطالعہ کر کے آفتاب صداقت پر دستخط کر دیئے - لو اب راز کھلا - کہ (خلافت کی اعزازی)
مولوی غلام مرشد صاحب کا یہہ کہنا کہ کسی کلمہ گو کو کافر مت کہو - جو کلمہ گو کو کافر کہتا ہے - وہ خود کافر ہے - یہہ
طریقہ اس کا صرف شاہدرہ والے جلسہ (جو ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۵ء بروز اتوار مقبرہ جہانگیر میں ظفر علی خاں کی
روانگی حجاز کی تقریب پر ہوا) کے دن ہی بدلا ہے - اس دن اپنی طویل تقریریں (جو سیاست میں شاہدرہ کے سچے حنفیوں
نے شائع کرادی) یہ کہا - ابن سعود مصلح ہیں - آپ ہم سے اعلم و افضل ہیں - ورنہ پہلے غلام مرشد صاحب بھی وہابیوں
نجدیوں - دیوبندیوں - گنگوہیوں - مرزائیوں - رافضیوں کا آفتاب صداقت میں دستخط کر کے ان سب کلمہ گوؤں
پر فتوے دے چکا ہے تصدیق کے لئے مضامین ذیل دیکھو:-
انوار آفتاب صداقت: مصنفہ مولٰنا المکرم ذی اللطف والکرم حامی سنت ماحی بدعت رشد ارشد

ف۱ مزید توضیح کیلئے دیکھو ہمارا رسالہ توضیح المرام - فی اثبات المولد والقیام مطبوعہ ۱۳۳۶ھ

ف۲ دیکھو رسالہ ناصح ال... مصنفہ حضرت مو... غلام قادر صاحب بھیروی لاہوری...

مولوی قاضی فضل احمد صاحب لدھیانوی صفحہ ۳ سطر ۱۲۔ بعنوان عقائد وہابیہ اسمٰعیلیہ دیوبندیہ مخالف اہلسنت و جماعت۔ ایضاً کتاب مذکور سطر ۱۸۔ وہابیہ کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ جنہوں نے علانیہ ہم سے جدائی اختیار کر لی۔ اور اجماع امت سے علیحدہ ہو کر تقلید شخصی کا انکار کر دیا۔ ان سے ہمکو کچھ سروکار نہیں۔ مگر دوسرے قسم کے وہابیہ۔ انکا فتنہ نہایت عظیم ہے۔ اور ضرر رسان۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ظاہر میں بڑے زور سے دعوے کرتے ہیں کہ ہم مقلد اور پکے حنفی ہیں۔ اور تقلید امام کو تمام اصول اور فروع میں واجب سمجھتے ہیں۔ مگر عقائد میں اکثر غیر مقلدوں سے بالکل متفق ہیں۔ اسلئے امامت انکی ناجائز ہے۔ اور وہ قابل نفرت ہیں۔

(نوٹ) اسکے آگے فہرست عقائد وہابیہ و دیوبندیہ کو درج کیا ہے۔ صفحہ ۳ سے ۸ تک قابل ملاحظہ ہے۔ اصل کتاب انوار آفتاب صداقت مصنفہ دیگر علمائے و خصوص مولوی غلام مرشد صاحب)

کتاب مذکور باب اول ص۲۳ سطر ۲ (جسکو مولوی غلام مرشد صاحب نے پڑھکر سمجھکر دستخط کئے) اس میں شبہ کرنیکی گنجائش ہی نہیں کہ مولوی اسمٰعیل دہلوی پکے چونچ گج۔ اس سے بھی زیادہ لوہے کی طرح وہابی نجدی اور ہندوستان میں بانئی وہابیت ہیں۔ (نوٹ ص۸ پر عقیدہ نمبرا۔ وہابیہ دیوبندیہ و غیر مقلدین۔ خدا کا دروغ یعنی جھوٹ بولنا ممکن۔" (ہرسہ فرقہائے مذکورہ کے نزدیک) اور آپ نے مدلل تردیدی بحث ص۱۴ تک لکھی ہے۔

ایضاً کتاب مذکور باب اول ص۴۸ سطر ۵۔ اور جو مولوی خلیل احمد صاحب نے براہین قاطعہ میں لکھا ہے کہ امکان کذب کا مسئلہ جدید کسی نے نہیں نکالا۔ قدما میں خلف وعید کا مسئلہ اختلافی قدیمی ہے۔ اور امکان کذب خلف وعید کی فرع ہے۔ انتہیٰ ملخصاً۔ بالکل بے بنیاد ہے۔ متقدمین میں سے کوئی امکان کذب کا قائل نہیں ہوا۔ ایضاً کتاب مذکور بر صفحہ مذکور سطر ۱۳۔ اس مسئلہ میں اول غلطی مولوی اسمٰعیل صاحب سے شائد زمانہ غیر مقلدین میں ہوئی۔ اب مولوی خلیل احمد صاحب نے اسکو مسئلہ اختلافی قدیمی قرار دیکر آتش فتنہ کو از سر نو افروختہ کیا۔ جس میں مولوی رشید احمد صاحب بھی بسبب تثبیت کرنے ٹھہرانی کے اس زمرہ میں شمار کئے گئے الخ ملاحظہ ہو تا سطر ۲۳ (بوجہ طوالت نہیں لکھا گیا) ایضاً ص۴۹ سطر ۵ درحقیقت مولوی رشید احمد صاحب اہل نظر نہیں (یعنی نابینا ہیں) کیونکہ پہلا فتوی ۱۳۰۱ھ میں یہ دیا کہ مرزا قادیانی مرد صالح ہے۔ سطر ۹ پھر مولوی صاحب نے یہ فتویٰ دیا کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے الخ۔ ایضاً کتاب مذکور ص۵ سطر ۶۔ اس میں ایک خاص نکتہ ہے۔ وہ یہ کہ جملہ آیت شریفہ "لٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ" کے اعداد جمل (۱۱۱۰) گیارہ سو دس ہیں۔ اور ادہر جماعت مجموع بینہ وہابیہ نجدیہ اسمٰعیلیہ دیوبندیہ کے بھی وہی اعداد جمل گیارہ سو دس (۱۱۱۰) ہیں جو خلف وعید و عدہ کی قائل ہیں۔

(۷) اب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال دکھلاتا ہوں (جو آپکے برادر انکی برادر ہیں۔ اس سبب سے آپکے بھی بھائی ہوئے گو) اس وقت کافر و مرتد ہیں۔ (اس عبارت میں کافر و مرتد کی الفاظ قابل ملاحظہ ہیں جنکو پڑھکر

ے اکثر ان کے بے علم اور بے شعور ہیں ۱۲ ے یہ عقیدہ کفر کا ہے۔ دیکھو فتاوی حرمین۔

تصدیق کی گئی۔ کتاب غ کورۃ الصدر صلا سطر ۹ (۱۸) بعنوان کیفیت مناظرہ درمیان مولانا حضرت غلام دستگیر علیہ الرحمۃ قصوری سنی حنفی ہاشمی اور مولوی خلیل احمد صاحب دیوبندی۔ بمقام ریاست بہاولپور واقع سنہ ۱۳۰۶ھ مولوی عبدالسمیع چشتی امدادی رح نے ایک کتاب مسمی انوار ساطع دربیان درود فاتحہ لکھی۔ نہایت مدلل قرآن وحدیث وغیرہ ادلہ سے جوابات دیکر اسکو سنت و مستحسن ثابت کیا۔ اور اکثر علماء عرب و عجم نے اسکو پسند فرماکر تصدیق کی۔ تب اس کے رد میں مولوی خلیل احمد اور مولوی رشید احمد صاحبان نے نہایت غضب اور غیظ میں آکر خلاف تہذیب کتاب براہین قاطعہ لکھی۔ (۱۸) بمنظوری جناب نواب صاحب بہادر ریاست بہاولپور ماہ شوال سنہ ۱۳۰۶ھ مناظرہ مسائل (درود شریف) پر ہوا۔ اور مولوی خلیل احمد صاحب مغلوب ہوئے۔ اور سخت ذلت کی ساتھ ریاست موصوف سے نکالدیئے گئے۔ اسیوقت علماء نے فتویٰ دیا کہ یہہ شخص خلیل احمد معہ معاونین کے وہابی ہے اور اہلسنت سے خارج ہے۔ فتویٰ مذکور طبع ہوکر شایع ہوگیا۔ (ناظرین کرام بغور ملاحظہ فرماویں اور رحمانی عینک سے دیکھیں۔ کہ یہ وہی باب ہے جسکو پڑھکر دیکھکر دستخط کئے گئے)

علمائے حرمین کے حکم۔ کتاب مذکور صـ۵۲ سطر ۲۲ (ترجمہ) جس نے اپنی کتاب کا نام براہین قاطعہ رکھا ہے اُس کا حکم سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ جلاد اُس کے بدن سے گردن کاٹ ڈالے۔ تاکہ کجرو جاہلوں کو عبرت ہو۔ صاحب براہین قاطعہ گمراہی کے دریاؤں میں گہرے غوطے لگاکر حق تعالیٰ سے مستحق رسوائی ہے۔ صـ۵۳ سطر ۱۱۔ کتاب انوار آفتاب صداقت۔ ایضاً صـ۵۳ سطر ۲۔ صاحب براہین اور اسکے شیطانوں اہل زیغ اور زندیقوں سے ہیں۔

نوٹ۔ صـ۵۵ سطر ۶ سے ۸ تک ایک عیسائی اور دیوبندی کی گفتگو پُرلطف اور قابل مطالعہ ہے۔

انوار آفتاب صداقت باب چہارم صـ۹۳ عقیدہ نمبر ۶ سطر ۷۔ نکتہ جملہ آیت شریف وَلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ میں ایکی ہی جماعت حلقہ زن پائی جاتی ہے۔ جیسے کہ اس جملہ آیت کے اعداد جمل گیارہ سو تریسٹھ (۱۱۶۳) ہیں۔ اور ادہر جملہ جماعت[1] حلقہ زن کفرکدہ وہابیہ کے بھی وہی اعداد جمل گیارہ سو تریسٹھ (۱۱۶۳) ہیں۔ یا جماعت مجرد اسمٰعیلیہ وہابیہ بھی وہی اعداد گیارہ سو تریسٹھ (۱۱۶۳) ہیں (سطر ۲۰) کیا خوب مطابقت ہوئی۔ زائروں کے سلام کا جواب دینے میں (شہداء) زندوں کی طرح یُرْزَقُوْنَ روزی دیئے جاتے ہیں میوہ ہائے جنت سے الخ (۵) بحوالہ تفسیر عزیزی۔ سورۃ بقر صـ۳۵۵ سطر ۱۴ اور تفسیر وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَہِیْدًا[2] پ ۲ ع ۱ صـ۹۴ سطر ۶ دیکھئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ابدی کو شاہ صاحب نے کیسے ثابت فرمایا ہے۔ کہ وہ ہر ایک کے دیکھ رہے ہیں۔ سب غائبین کے اعمال و درجات و گناہان پر مطلع ہو رہے ہیں اس وجہ سے وہ سب پر شہید اور گواہ ہوں گے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ گواہی اُسی گواہ کی ہوسکتی ہے۔ جو اپنی آنکھوں سے واقعات کو دیکھے۔ اور دیکھنا اور گواہی دینا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے۔ اور یہ سب باتیں حیات النبی ہونگی دلیل و حجت کو قوی

[1] گھر پیدا ہونیکی جگہ پر حلقہ باندھکر بیٹھنے والی جماعت کا مجمع۔ [2] ہوگا رسول اوپر تمہارے گواہ (حاضر ناظر)

کر رہی ہیں (ترجمہ ملخصاً) حضور کا حاضر ناظر ہونا ثابت (مؤلف عفی عنہ)

(۶) ابن ماجہ صفحہ ۱۱۹ سطر ۱۴ حدیث شریف (ترجمہ) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ اجسام انبیاء علیہم السلام کو کھائے۔

(۷) ابن ماجہ کتاب مذکور صفحہ ۱۱۹ سطر ۱۸۔ حدیث شریف (ترجمہ) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خدا نے زمین پر حرام کر دیا ہے۔ کہ ابدان انبیاء علیہم السلام کو کھائے۔ پس اللہ تعالیٰ کا پیغمبر ہمیشہ زندہ ہے۔ اُس کو روزی کھانا دیا جاتا ہے۔ (کتاب انوار آفتاب صداقت صفحہ ۹۴ سطر ۱۶)

ایضاً کتاب مذکور صفحہ ۹۴ سطر ۲۵۔ تب اصحابہ نے سوال کیا کہ جب آپ (یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم) اس دنیا سے تشریف لیجائیں گے اور قبر میں جسم نہ ہوگا تو درود شریف کیسے پہنچیگا تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم گمان ہرگز مت کرو کہ قبر میں ہمارے اجسام میں کوئی تغیر آجاتا ہے ہرگز نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام[1] کے جسموں کی کھانیکی سخت ممانعت کر کے حرام کر دیا ہے۔ ان کے جسموں کو قبر کی زمین چھوتی تک نہیں۔ بعینہ وہی اجسام جو دنیا میں تھے قائم رہتے ہیں۔ اور انہی اجسام دنیاوی سے سب جگہ جہاں چاہیں سیر فرماتے ہیں اور کھانا کھاتے ہیں صرف ہماری نظروں سے غائب ہیں۔ اور شہداء اور اولیاء کرام کی بھی کسیقدر کمی کے ساتھ یہی صورت ہے۔ (یعنی دنیا کی زندگی اور قبر کی زندگی برابر ہے۔ مؤلف)[2]

انوار آفتاب صداقت صفحہ ۹۵ سطر ۱۹ یعنی تمام انبیاء اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔

ایضاً بر صفحہ ۹۶ سطر ۱۲۔ یہ تمام حدیثیں دلالت کرتی ہیں اور پر اثبات کے کہ اہل قبور کو ادراک ہے اور سماع حاصل ہے یعنی پہچانتے ہیں اور سُنتی ہیں اور شک نہیں کہ سمع یعنی شنوائی کی ان اغراض سے ہے جو مشروط ہیں حیات پر پس سب حی (زندہ) ہیں

ایضاً کتاب مذکور باب چہارم صفحہ ۹۷ سطر ۱۲۔ عام مزارات کے ذکر میں) بزیارت مزارات متبرکہ باید رفت بوسیلہ ارواح پاک ایشاں فتوحات ظاہری و باطنی بیند و فاتحہ نیز بارواح ایشاں ہر روز باید خواند کہ موجب کشادگی فتوحات بیشمار است۔ بلفظہ نیز کتاب مذکور سطر ۲۰۔ حضرت مخدوم برحق شیخ احمد عبد الحق قدس اللہ سرہ بہمیں جسم ظاہری از مزار شریف بیروں آمدہ بر چبوترہ نشستند در جانب قطب عالم مخاطب شدہ فرمودند ؎

مرا زندہ پندار چوں خویشتن من آئم بہ جاں گر تو آئی بہ تن الخ بلفظہ

کتاب الانوار آفتاب صداقت صفحہ ۶ (تقریظ) فقیر نے اس کتاب کے باب اول اور چہارم کو دیکھا۔ مصنف علام نے جس عجیب و غریب طرز بیان سے انکشاف مبحث کے بعد فریقین کے ادلہ ملا از دیاد و انتقاص کے بیان فرمائی ہیں اور پھر ہر فریق مخالف کی زبردست تردید فرمائی ہے۔ فقیر کو قوی امید ہے کہ حاجی صاحب قاضی فضل احمد (مولف کتاب) موصوف نے اول سے لیکر باب بست و پنجم تک اسی طرح عرق ریزی فرمائی ہوگی۔ خداوند کریم مصنف علام کو جس غیر منتہائی صلہ کی وہ مستحق ہیں اپنی زیارت فیض بشارت سے مسرور فرمائے۔ اور اس کتاب کو من اولہ الی آخرہ مخالفین کی ہدایت اور موافقین کی زیادت ایمان کا باعث بنائے آمین۔ (دستخط فقیر غلام مرشد کان اللہ لہٗ) انتہی اور

[1] ترجمہ کیلئے دیکھو حاشیہ تنبیہہ

[2] تنبیہہ ضرور دیکھو۔

تتمہ

بُرہان القوی

اگر کتاب انوار آفتاب صداقت مطبوعہ کریمی پریس لاہور مصنفہ قاضی فضل احمد صاحب حنفی لدھیانوی کو لغور مطالعہ کیا جاوے اور اسکی زیدہ ورق گردانی کرکے اُن ابواب اول اور چہارم کو ہی دیکھا جاوے جنکو پڑھکر ان منکران زمانہ نے بغور ملاحظہ کرکے لمبی چوڑی تقریظ جسکی نقل بلفظہ رسالہ ہذا کے صفحہ پر درج ہی اور کتاب انوار آفتاب صداقت کے صفحہ پر مرقوم ہی اپنے قلم سے لکھی اور مصنف کیلئے اجر عظیم کیلئے دعائیں دیں اور اس کتاب انوار آفتاب صداقت میں جو بحث اور تردید فرقہائے ضالہ وہابیہ نجدیہ دیوبندیہ قادیانیہ کی عقائد باطلہ بحوالہ اُنکی کتابوں کے قاضی صاحب مصنف نے درج فرمائے اُنکو صحیح مانکر قاضی صاحب کی اس کام کو اجر عظیم بتایا اور بلکہ اس کتاب کے تمام ابواب یعنی اول سے لیکر پچیس بابوں کے مضامین کو قاضی صاحب ممدوح کی محنت اسلامیہ و عرق ریزی کا نتیجہ قرار دیا اور اس کتاب انوار آفتاب صداقت کو فرقہائے مخالفین یعنی وہابیوں نجدیوں دیوبندیوں رشیدیوں اسمٰعیلیوں تھانویوں بہائیوں قادیانیوں کی ہدایت کیلئے ہدایت نامہ تسلیم کیا۔ تاکہ فرقہائے مذکورہ جن کا ذکر مع انکی عقائد باطلہ کے اس کتاب میں درج ہیں بعد مطالعہ [illegible] تا توجہ اللہ اپنے اکابروں اور بڑے رہبروں کی بدعقیدگی پر آگاہ ہوکر اور انکی لکھے ہوئے کلمات کفریہ پر اطلاع پاکر سچی دل سے توبہ کریں اور سچے سُنی حنفی مسلمان بنجاویں اور مثل دیگر علمائے کرام ہند و سندھ و پنجاب و خصوصاً مفتیان حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً و عظماً کی صحیح شرعی فتوؤں اور حکموں کے مطابق عملدرآمد کریں اور ان فرقہائے ضالہ کی عقائد کو کفریہ عقاید سمجھیں اور ان کتابوں کو جنمیں ایسی عقائد درج ہیں، کی مصنفوں و مؤلفوں مثل رشید احمد گنگوہی دیوبندی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی و مثل قسم کے عقائد رکھنے والے ان کے دیگر متبعین اور انکی حواریوں بلکہ ایسی کفر بھری کتابوں کی حمایت کرنیوالوں فروخت کرنیوالوں اور تعلیم دینے والوں کو ویساہی جانیں اور ویساہی مانیں جیساکہ علمائے کرام مصدقین کتاب انوار آفتاب صداقت نے انکو لامذہب دشمن رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانا اور انکی ظاہری کلمہ گوئی کا ہرگز ہرگز اعتبار نہ کیا بلکہ انکو مخالف فرقہ ناجیہ اہلسنت جماعت بتا اور انکی کتابوں کے مطالعہ سے منع فرمایا۔ اور انکی مؤلفوں کو گمراہ و گمراہ گر قرار دیا خود ان منکران زمانہ نے اپنی تقریظ لکھکر ان جملہ فرقہائے بدعقائد کو جنکی عقائد درج کتاب انوار آفتاب صداقت ہیں گمراہ اور گمراہ گر بتایا اور انکی ہدایت کیلئے اس کتاب کو رہبر پایا۔ اور خالص العقائد حنفی مسلمانوں ختم گیارہویں شریف کرنیوالوں مولود شریف کی مجلس کے عاشقوں قیام کرنیوالوں نعت خوانوں صلوٰۃ ندائیہ پڑھنیوالوں یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کہنیوالوں میت پر اسقاط کرنیوالوں بعد دفن میت قبر پر اذان کہنیوالوں تیجا دسواں چالیسواں ششماہی برسی ختمات اور اولیاء اللہ کے عرس کرنیوالوں عرسوں پر جانیوالوں کو سچا مسلمان لکھکر انکی ان افعال و اعمال و عقائد جن پر تمام حنفی مسلمانوں بلکہ سارے دنیا کے بشمول حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کا عملدرآمد ہے) کو صحیح تسلیم کیا۔ اور نجدیوں دیوبندیوں وغیرہم کی تکفیر کا حکم پڑھکر کتاب انوار آفتاب صداقت پر بقلم خود دستخط کردیئے۔ اب ان عقائد کے برخلاف عملدرآمد کرنیوالوں اور ناحق جھگڑنیوالوں کو سب سے اول لازم ہے کہ خود اپنے مولویوں سے جنہوں نے اس کتاب انوار آفتاب صداقت پر آج سے کئی سال پہلے دستخط کردیئے ہوئے ہیں۔ اپنے ایمانوں کی حفاظت کرنیکے لئے خود پوچھ دیکھیں۔ کہ اب اس دو سعودی نجدی ہیں یہ اپنے دستخط کرنیوالے مولوی دیوبندی خود عامل ہیں یا نہیں آج سے پہلے جن اعمال و افعال و عقائد کو یہ خود موجب بخشش و رحمت الٰہی جانتے تھے۔ اب بھی انکو ویساہی جانتے اور مانتے ہیں یا نہیں ذرا کتاب انوار آفتاب صداقت کو کھولکر انکی اپنی لکھی ہوئی تقریظیں دکھاکر پوچھ تو دیکھو۔ کہ یہ دیوبندی نجدی وہابی قادیانی کون ہیں۔ بدعقیدہ ہیں یا نہ انہیں انبیاء کا منکر ادلیا ہیں یا نہ دیکھو دیکھو پیارے بھولے بھالے حنفی بھائیو۔ اب ہرگز انکو بُرا نہ کہیں گے اور اُسی مُنہ سے جنکو ان مولویوں نے بُرا کہا

گمراہ کہا۔ اور انکے پیچھے نمازیں پڑھنی حرام لکھدیں اور انکو مخالف قرآن وحدیث کہدیا ثبوت کے لئے دیکھو ہمارا رسالہ سیف الابرار
علی عنق الاشرار۔ یہ سلسلہ کہ اب انکے ہم عقیدہ ہم نوالہ وہم پیالہ ابن سعود نجدی کا دور ہی کل انکو کافر کہتی تھی۔ آج لالچ کیلئے منبروں پر اور
خطبوں میں انہیں کو مسلمان بنا رہے ہیں۔ انہیں کی حمایت میں ایک دوسرے سے جنگ وجدال کر رہے ہیں۔ یہ عجیب مزے کا پلٹا ہے کہ عوام الناس
کو تو نصیحت کریں کہ کل اہل کلمہ گو مسلمان ہیں۔ کسی کلمہ گو کو کافر نہ کہو سب آپس میں ملجاؤ مگر خود کس سے چند سال پہلے انہی کلمہ گو مسلمانوں
بلکہ دیوبندیہ نا مطبوع اپنے استادوں راہبروں اور پیشواؤں کی تو فتوی لکھی کتابیں چھپوائیں اور اب اگر ان باتوں کا جواب
مانگا جاوے تو حجروں میں منہ چھپائیں اور لیت ولعل کے بجائے کچھ جواب نہ دیں۔ مسلمانو ان سے اللہ بچائے۔ یہ جن کو جب چاہیں کافر
لکھدیں اور جب چاہیں انہی کافروں کو مسلمان لکھدیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ منکر کو اگر انکار ہو تو ان کے
کفریات پر جو ائمہ اربعہ حکم صادر فرما چکے ہیں اصل عبارات بھی کتب معتبرہ سے لکھی جاوینگی۔ کہ منکر کو مجال دم زدن نہ رہے۔ مگر
تصدیق ایمانی قلب سلیم شرط ہے ورنہ حاسد کو ہزار دفتر بیکار۔ کیا خوب فرمایا محقق دنجانی رحمۃ اللہ علیہ نے رباعی میں ۔؎

سوال کردیکے از حکیم یونانی　　برائے درد حسد تو بمن بگوئے دلیل
جواب داد کہ ہیچ آدمی نمیداند　　دوائے درد حسد خوب تر ز عزرائیل

دیکھو کتاب مذکور صفحہ ۵۲ سطر ۵۔ اس حدیث کے کونسے الفاظ ہیں جسکا ترجمہ یہ ہے "کہ میں بھی ایک دن مرکر مٹی میں ملنے والا ہوں۔"
اور یہ عبارت آپکے رہبر اسمعیل دہلوی وہابی نے کہاں سے پیدا کی جبکہ حدیث شریف میں ایک حرف تک بھی موجود نہیں لیکن تقویۃ الایمان
کے صفحہ ۲۲ پر فتنہ وفساد کی کھکر اس جملہ عبارت کو لکھ مارا۔ اور آتش فتنہ وفساد کو بھڑکایا۔ کیا ادب اور تعظیم دین وایمان
اسیکا نام ہے کہ لفظ مرکر مٹی میں ملنا حضور صلی اللہ تعالی علیہ کی نسبت لکھا جاوے۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کھلی توہین ہے۔
کتاب مذکور صفحہ ۲۲ ترجمہ۔ بہمہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ میری ذکر
کی بلندی کس طرح کی گئی جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ حضور آپکا ذکر اللہ تعالی نے اپنے ہر ذکر کے ساتھ کیا ہے مثل۔ بانگ نماز میں۔
التحیات میں۔ اقامت میں خطبہ شریف۔ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت۔ اور ہر امر طاعت میں پس جس جگہ اللہ تعالی کا ذکر آیا۔ در بعض
چند مواقع ومقامات میں اسی جگہ حضرت صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا ذکر بھی ہمراہ آیا ہے مفصل توضیح دیکھنی ہو تو ملاحظہ ہوں رسائل

و ترجمہ عبارت فارسی صفحہ ۸ سطر ۱۰ تا ۱۱ ۔ اولیاء کی زیارت مزارات متبرکہ کی جانا چاہئے ساتھ وسیلہ ان ارواح پاک کے فتحمندی کامیابی ظاہری وباطنی اور
مرادیں طلب کیجئے۔ اور نیز ثواب فاتحہ کا پہنچانا انکی ارواح پاک کو۔ کہ اس سے بڑی برکتیں حاصل ہوتی ہیں اور فتوحات دینی ۔ دنیاوی بھی۔ [illegible]
حضرت شیخ احمد عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ نے بعد وصال بھی جسم ظاہری کیساتھ اپنی قبر مبارک سے باہر آکر چبوترہ (روضہ) پر بیٹھکر جانب قطب عالم مخاطب
ہوکر یہ شعر پڑھا (ترجمہ) محبوب اپنے جسم ظاہری حسن کیطرح یہ گمان کہ اگر تو تن کیساتھ آئیگا تو میں جان کے ساتھ آؤنگا۔ دیکھو رسالہ شمس الضحی فی مدح
خیر الوری مصنفہ فاضل اجل حضرت خواجہ مولانا مولوی غلام قادر صاحب حنفی قریشی چشتی سلیمانی بھیروی لاہوری مطبوعہ فرمائے مسجد حکیم الٰہی لاہور
جسکو فاضل باعمل خلیفہ علی محمد صاحب مہتمم امام مسجد اونچی بھاٹی دروازہ لاہور نے سنہ ۱۳۰۲ھ میں طبع کراکر شایع کیا۔ اسمیں اس مناظرہ کی کیفیت
تحریر ہے جو سیالکوٹ میں نجدیوں سے ہوں کیساتھ مولوی غلام قادر رحمۃ اللہ کا ہوا اور تقویۃ الایمان پر ایمان لانیوالوں کو شکست فاش نصیب ہوئی
اس وقت حضرت مولانا ممدوح نے یہ فقرہ "مرکر مٹی" اور وہ فقرہ کہ تمام انبیاء اور آنحضرت خدا کی شان کے آگے چوہڑے چمار سے بھی ذلیل ہیں
یہ ہر دو فقرے تقویۃ الایمان سے پڑھکر سنائے اور حنفی مسلمانوں کو مخاطب کرکے فرمایا کہ یہ فرقہ وہابیہ نجدیہ دعوی کرتا ہے کہ ہم آیت اور حدیث پر چلتے ہیں
انکو لازم ہے کہ ہر فقرہ پر ایک ایک آیت اور حدیث مطابق ان فقرات کے لادیں۔ مگر فریق مخالف نجدیہ جواب نہ لاسکا۔ بلکہ ایک سال کی میعاد دی
گئی مگر حاضرین جلسہ کے دلوں نے کہا کہ فریق ثانی کے پاس جواب نہیں۔ جلسہ برخواست ہوا۔ اور حنفیوں کی فتح ہوئی ۱۲

مولانا مولوی غلام قادر صاحب سنی حنفی بھیروی قریشی چشتی نظامی مرحوم و مغفور زیب مسجد بیگم شاہی لاہور جن کو مطالعہ کرکے حقیقت کا پتہ چلتا ہے۔ پکا مسلمان وہ ہے جو ان رسالوں کو حرز جان بنائے اور ان پر عمل کرے۔

اب عوام اہل اسلام حنفیہ کرام کی آگاہی کیلئے کتاب مذکور انوار آفتاب صداقت کے پچیس ابواب صفحہ ۶۳۹ تک جنکا ذکر ان کے مولوی دیوبندی کی تقریظ ص سطر ۲ میں موجود ہے کا خلاصہ اعتقاد احناف سلف و خلف ناظرین حنفیہ کرام کی خدمت اقدس میں پیش کیا جاتا ہے۔ تاکہ اہل نظر و اہل انصاف حضرات اصل حقیقت پر آگاہ ہو کر فرقہ ہائے ضالہ سے اپنے آپکو بچاویں کہ جن کا مذہب کل کچھ اور آج کچھ ایسے لوگوں سے میل جول شرعاً حرام دیکھو تیغ المبین مصدقہ باتحمید علمائے حنفیہ کرام۔ اور جیسا کہ اسی کتاب انوار آفتاب صداقت کے ص ۶ سطر ۱۲/۱۸ اور نیز ص ۵۹۴ سطر ۱۶/۱۸ کی مطابق و ص ۱۵ سطر ۱۶/۱۹ کو موافق جو علمائے حرمین شریفین نے وہابیوں نجدیوں دیوبندیوں کیساتھ سلوک کیا۔ اور تردید کی فتوے صادر فرمائے اور انکی ساتھ سلام کلام حرام قرار دیا اور انکی مجلسوں میں جانے اور اپنی مجالس میں آنے کی لئے بشدت منع فرمایا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان سے بیزار ہیں اور یہ جملہ غیر فرقے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بالکل بے تعلق ہیں۔ اسیطرح ہر سچے حنفی مسلمان حق طلب و حق گو پر لازم اور واجب ہے کہ ان دشمنان اسلام کیساتھ باتباع شرع مطہر ایسا ہی برتاؤ کریں اور انکو فرقہ ناجیہ اہلسنت و جماعت سے خارج سمجھیں۔ کیونکہ اسی کتاب انوار آفتاب صداقت کے ص ۶ ب ۱۲ تمہیدی سطر ۱۸/۱۰ پر لکھا ہے کہ ہماری یعنی حنفیوں کی نماز ان یعنی نجدیوں وہابیوں دیوبندیوں وغیرہ جن کی فہرست عقائد ص ۵ تا ۶ درج ہے کے پیچھے نہیں ہوتی۔ یہ کتاب معہ تقاریظ و ثبوت مواہیر و دستخط علمائے مشاہیر جناب قاضی فضل احمد صاحب سنی حنفی صادقی لدھیانوی نے ۱۳۴۲ھ جنوری ۱۹۲۳ء میں چھپوائی۔ مگر نجدیوں کے متوالوں اور وہابیت پردازوں کو کیا خبر تھی کہ ابن سعود نامسعود کا دورہ آنیوالا ہے۔ ہمیں اپنی لکھی ہوئی نقد یقین چاٹنی پڑیگی جیسا کہ آج انہوں نے نجدی کی حمایت میں اپنے وہ عقائد جن پر چند سال پہلے دستخط کر چکے بالائے طاق رکھکر اور حنفیوں کے سچے عقائد پر آج منبروں پر اور خطبوں میں کفر و شرک کی فتوے تھوپے جا رہے ہیں۔ اور حنفیوں کو ان پر عمل کرنے سے روکا جا رہا ہے۔ شہادات اور ثبوت موجود ہیں۔ بوقت انکار منکر کو منہ کی کھانا پڑیگا۔

وہابیوں دیوبندیوں نجدیوں کے بعض عقائد اور ان کی مختصر تردید

بحوالہ کتاب انوار آفتاب صداقت مصنفہ مولوی غلام مرشد دیوبندی

کتاب انوار آفتاب صداقت باب دوم (خلاصہ) آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بڑا بھائی کہنا اور بڑے بھائی کی سی تعظیم کرنا۔ اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام خصوصاً آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خدا کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل جاننا اور یہ کہنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے روبرو ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ یہ ہر سہ عقائد کفریہ ہیں۔ بالاتفاق جمہور حنفی مسلمانوں کے یہ عقیدے ہرگز نہیں۔ بلکہ جس کسی کا یہ عقیدہ ہو وہ اہلسنت سے خارج از اہلسنت و جماعت ہے منکر کو اگر انکار زیادہ ہو تو وہ ایسی حدیث پیش کرے جسکا ٹھیک ٹھیک ترجمہ ہو۔ تاویلات بعیدہ شرع شریف میں غیر مقبول اور مردود ہیں۔ جملہ خلفائے راشدین

صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین و ائمہ مجتہدین و اولیائے کرام و محدثین عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں
سے کبھی کسی نے ایسا عقیدہ نہیں رکھا۔ اور نہ کسی نے حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بشر کے خطاب سے یاد کیا! اور نہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر جانا۔ بلکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بشر کہنے والا کافر ہے۔ قرآن عظیم سے ثابت ہے کہ کفار نابکار کا عقیدہ
تھا۔ کہ وہ حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بشر کہتے تھے پس جس جس نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بشر کہا وہ اسی کہنے کے ساتھ
ہی کافر ہو گئے۔ اور نیز قرآن کریم میں ہے کہ جبرئیل علیہ السلام اپنے بشر بن کر مریم علیہا السلام کو بیٹا دینے آئے۔ اسکو کسی شخص نے
بشر نہ کہا اور نہ بشر کہنا شریعت نے جائز رکھا۔ سب اسکو ملک یا روح اعظم سے خطاب کرتے ہیں۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کا درجہ سب سے افضل و اعلیٰ ہے۔ یہ عقیدہ چودہویں صدی کی ایجاد نہیں بلکہ جب سے قرآن کریم نازل ہوا اسی دن سے مسلمانوں کا
یہ عقیدہ ہے*۔ جس بدعقیدہ نجدی نے اس عقیدہ حقہ اسلامیہ کو چودہویں صدی کی ایجاد لکھا ہے وہ قرآن شریف و شریعت مطہرہ کو
منسوخ کرنا چاہتا ہے۔ یہ فہراء و بہتان عظیم اور یہ عقیدہ یعنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کہنا صرف دیوبندیوں اور وہابیوں کا عقیدہ
ہے۔ ہم حنفی مسلمانوں کا ہرگز ہرگز نہیں بلکہ تمام حنفی مسلمانوں کا وہی عقیدہ ہے جو ہمارے خاندان حضرت شاہ ولی اللہ رحمہم اللہ تعالیٰ کا سچا اور راسخ وہ
عقیدہ ہے۔ خبردار ان نجدیوں دیوبندیوں کی اصلی حنفیت کے دھوکہ میں نہ آنا۔ یہ دیوبندی بظاہر حنفی بنتے ہیں اور باطن میں پکے وہابی ہیں
کتاب کوڑ ہا باب سوم صفحہ ۸۱ تا ۸۶۔ وہابی نجدی دیوبندی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے منکر ہیں اسلئے یہ خارج از فرقہ
اہلسنت وجماعت ہیں۔ سچے سنی حنفی مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حق ہے حضور خاصۃً شفیع المذنبین ہیں مگر دیوبندیوں
کے نزدیک دیوبند کا ہر بدعقیدہ مولوی رحمۃ للعالمین اور شفیع المذنبین ہو سکتا ہے۔ (فتاوی رشیدیہ) دیکھو کتاب کوڑ انوار آفتاب
صداقت صفحہ ۸۵ مقام محمود جو مقام شفاعت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہو چکا ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ
بروز قیامت مجھے نزدیک کریگا اور عرش پر اپنے ساتھ بٹھائیگا۔ تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت
کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے ۔

عطائے شفاعت چنانش دہند … کہ امت تمامی ز دوزخ رہند

شفاعت آپکی بالمحبۃ والوجاہت والاذن آپکیلئے ثابت ہے۔ دیکھو رسالہ شمس الحنفیہ حضرت مولٰنا مولوی غلام قادر صاحب حنفی بھیروی
مرحوم مسجد بیگم شاہی لاہور۔ کتاب کوڑ باب چہارم صفحہ ۹۳ در عقیدہ ۶۔ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ کے اعداد جمل
۱۳۰۱ ہیں جماعت وہابیہ نجدیہ دیوبندیہ پر صادق آتی ہے تفصیل کیلئے دیکھو صفحہ رسالہ ہذا یعنی یہ فرقے منافق ہیں اور جاہل از
علوم شریعت۔ کتاب کوڑ باب پنجم صفحہ ۱ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور یا شیخ عبد القادر جیلانی (رضی اللہ
عنک) یا روح یا روح کہنا درست اور شرعاً جائز ہے۔ اسیطرح نادِ علی اور درود شریف اور دلائل الخیرات شریف کا پڑھنا بھی جائز
ہے۔ ہم پنجم قسم عقائد پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کا عمل درآمد ہے چنانچہ اکثر غزوات میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا یہ معمول تھا کہ امداد
طلب فرماتے اور یا محمد یا محمد صلی اللہ علیک وسلم اَنْزِلِ النَّصْرَ اَنْزِلِ النَّصْرَ ۔ اَمِتِ الْكُفَّارَ یا منصور ندا کرتے رہے
منکر اس عقیدہ کا منکر افعال صحابہ رضوان اللہ علیہم کا ہے۔ اور بعد وصال مبارک حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضرت عمر بن
خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں سخت قحط پڑا۔ اور بحکم خلیفہ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روضہ مقدسہ
پر گئے۔ اور فرمایا یا رسول اللہ اِسْتَسْقِ اللّٰهَ لِاُمَّتِكَ ۔ پس اس سے بھی ثابت ہو گیا کہ یا رسول اللہ کہنا جائز اور

* جو مسلمان دوسرے کو فرماتے ہیں [illegible]

جو آتش حسد میں جلے اس کا علاج کیا دلکوٹ۔ یہ اسی باب کا خلاصہ ہے جسکو ٹکٹ ان منکروں نے دستخط کئے ہیں اب فرمائیے جو دیکھتے کہ

وہابی نجدی دیوبندی اس آیت کے مصداق ہیں کہ نہ۔ فافہم۔ مسلمانو! اب جو کوئی یا رسول اللہ کہنے کو شرک کی ایجاد بتاوے وہ منکر فعل

صحابہ کا ہے۔ اور منکر فعل صحابہ کا بہشتی نہیں بلکہ منکر قرآن کریم و احادیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہے پس قرون ثلثہ میں یا رسول اللہ

کہنا ثابت۔ جو کوئی منع کرے اس سے یا خود نہ کرے ایسے وظائف کو یا لوگوں کو غلط حوالے دیکر بد دینی اور بد عقیدگی سکھاوے تو

یقیناً جانو کہ وہ حنفی نہیں بلکہ وہابی نجدی ہے۔ حنفی کہلا کر اور اپنے آپکو عوام میں حنفی مشہور کرکے انکو گمراہ کر رہا ہے دیکھو ہمارا رسالہ جواز

حضرت رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب ما کان و ما یکون اول سے لیکر آخر تک کا ہے۔ بلکہ پانچوں علم غیبیہ رجہ قرآن

شریف بھی عطا فرمائے گئے جنکا منکر منکر قرآن ہے۔ کیونکہ حضور پرنور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شان کو گھٹانا اور تحقیر اور توہین کرنا

کفر ہے دیکھو شفا شریف قاضی عیاض و دیگر کتب عقائد و تفسیر عباسی و فتاویٰ عالمگیری وغیرہ۔ انوار آفتاب صداقت صفحہ ۱۲۰

حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیدا کیا اور جو کچھ تھا اور ہے اور ہوگا سب انکو تعلیم کر دیا۔ تفسیر جامع البیان صفحہ ۸۵ و تفسیر مدارک و تفسیر

بیضاوی جلد اول صفحہ ۲۰ سطر ۱۲ و تفسیر قادری جلد اول صفحہ ۱۹۲ و تفسیر قادری جلد اول صفحہ ۴۶۵ و جلد دوم صفحہ ۵۸۲ و تفسیر بیضاوی جلد دوم صفحہ ۴۱۶

و تفسیر نیشاپوری و بحر الرائق وغیرہ کے مطالعہ سے یہ عقیدہ علم غیب کا خوب روشن و مبرہن ہوتا ہے اور نجدیوں اور انکی حواریوں کی قرآن دانی اور

حدیث دانی کا خوب پتہ چلتا ہے۔ یہ منکرین زمانہ اس قسم کی عقائد پر خود دستخط کر گئے اب ایسے عقائد رکھنے والوں کو کافر و مشرک جانتے

حضرت رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر مناسب جگہ و مقام پر حاضر ناظر ہیں اور عقائد و اعمال امت کو بنور رسالت دیکھتے اور آگاہ ہیں

جملہ حرکات و سکنات سفر و حضر اٹھنے بیٹھنے بلکہ تمام معاملات اور خطرات قلوب سے واقف و باخبر ہیں ملخصاً از کتاب انوار آفتاب صداقت باب ششم۔

جمہور اہلسنت و جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رسول الثقلین ہیں اور کل عالم کو راہ ہدایت ارشاد فرمانیوالے اور

نبوت آپکی عالم ارواح میں ثابت ہے متخلق بجمیع اخلاق اللہ تعالیٰ موصوف بجمیع صفات کمالیہ باری تعالیٰ نہ آپ اپنی آپ بلکہ محض عنایت اور

مرحمت سے سوائے وجوب اور قدم ذاتی کے۔ اور آپکی صفات کمالیہ کی کوئی حد و نہایت نہیں دیکھو شمس الحنفیہ مؤلفہ حضرت مولنا غلام قادر صاحب

مرحوم جلوہ فرمائے مسجد بیگم شاہی شایع کردہ مجلس اہلسنت و جماعت حنفیہ کرام متعبان جامع فیض غلام اونچی مسجد بھاٹی دروازہ لاہور سنہ ۱۳۳۱ھ

قبر پر اذان دینا بعد دفن کے حنفی المذہب میں بعض کے نزدیک سنت اور اکثر کے نزدیک مندوب ہے۔ ثبوت کے لئے دیکھو

(۱) رد المحتار جلد اول صفحہ ۲۵۸ (۲) قمر الاذان صفحہ ۳ حاشیہ (۳) تاریخ وہابیہ دیوبندیہ صفحہ ۶۵ (۴) ایذان الاجر فی اذان القبر کل

(۵) وجیز الصراط مسائل الصدقات والاسقاط صفحہ ۳۳ (۶) فتاوے علمائے احناف کل۔

نوٹ۔ آج بعد دفن میت قبر پر اذان کہنے والے کو مشرک بتایا جاتا ہے۔ اور قبر پر اذان کہنے کو ناجائز کہا جاتا ہے حالانکہ اذان کا کہنا قبر

پر بعد دفن میت کے اسی کتاب انوار آفتاب صداقت میں جائز قرار دیا جا چکا ہے۔ اور اس پر ان منع کرنیوالوں کے دستخط موجود ہیں۔

علماء اہلسنت و جماعت حنفیہ کرام کا یہ مسلمہ عقیدہ ہے کہ حضرت سیدنا و سید الکل محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت مطلقہ

ہر کل کائنات عالم پر۔ اور آپ تمام ملائکہ پر افضل ہیں کیونکہ اللہ عزوجل نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور عرش اور کرسی اور لوح اور قلم اور بہشت اور

دوزخ اور فرشتوں ملائکہ اور جن اور بشر اور تمام مخلوقات کو کئی ہزار برس بعد نور محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا کیا

ف ۱ تفصیل مزید ثبوت کا اور دلیل شرعی درکار ہو تو دیکھو رسالہ نماز حضوری و نور معنفہ سلطان العلماء قطب زمانہ حضرت مولوی غلام قادر صاحب مرحوم حنفی چشتی نظامی زیب مسجد بیگم شاہی لاہور صفحہ کتاب ۱۳

جس میں فائدہ لکھکر فرمایا ہے کہ جو کوئی کہے سوائے ... کے حکم ... کفر ہے۔ ... میں علم کا ایجاد ... کفر ہے الخ ۱۲

ف ۲ دیکھو رسالہ جوہر ایمانی و نور ربانی مصنفہ مولوی غلام قادر صاحب مرحوم

کے خلاف کسی کا عقیدہ بیان کرنا اور یہ کہنا کہ ملائکہ افضل ہیں حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ عقیدہ سوائے ضعیف مذہب
لوگوں کے کسی راسخ صحیح العقائد حنفی کا نہیں۔ اور بمقابلہ فرمان امام اولیاء و الصلحاء قطب ارشاد و قطب الاقطاب لائمہ احمد مختار
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بادشاہ دین سید المرسلین سراج امت خاتم النبیین امام ہمام حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کسی دیگر فاضل عالم محدث مفسر مجتہد وغیرہ کا قول ہرگز قابل اعتبار اور عمل کے نہیں خواہ وہ کیسے ہی تند مزاج
اور لوگوں میں اعلیٰ پایہ کا ہو جیسا کہ فرمایا صاحب بحر الرائق نے فوجب علینا الافتاء بقول ابی حنیفۃ رض والعمل بہ ولا یجوز لہ العمل
علی قول غیرہ انتہی بالاتفاق۔ یعنی واجب ہے حاکم و ناصر بادشاہ دین سید المرسلین امام ہمام حضرت امام اعظم نعمان بن ثابت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقلد پر کہ عمل کرے انکے قول پر۔ اور نہیں جائز اس کو عمل کرنا اُسکے غیر کے قول پر انتہی کہ نقل کیا شیخ قاسم فی التصحیح
میں سب اصولیوں سے بلا شبہ نہیں صحیح ہے رجوع کرنا تقلید سے بعد عمل کرنے کے بالاتفاق۔ اور وجوب ایک مذہب واحد کا بطریق استمرار کے
لازم ہے۔ زیادہ توضیح مطلوب ہو تو ملاحظہ ہو شرح سفر السعادت و دیگر تصنیفات شیخ الکل فی الکل سند الاحناف و فخر الاسلاف
حضرت شیخ عبد الحق محقق دہلوی وغیرہ رحمۃ اللہ علیہ جنکو خاندان سے شاگردی کا فخر ہے تمام پیشوایان دیوبندیہ کو۔ کہ انکی حنفیت
کی قلعی کھولنے کیلئے اس خاندان دہلوی کے معمولات وظائف اور اعتقادات انکی تصانیف کثیرہ جواب کافی وافی ہیں۔ کہ جملہ منکرین
کی حنفیت اور ہمارے مشائخ کرام جملہ خاندان حضرت شاہ ولی اللہ علیہم الرضوان والرحمۃ کی سنت حنفیت میں مشرق و مغرب کا فرق ہے اور
حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کا قول صادق آتا ہے ؎ ترسم نرسی بہ کعبہ اے اعرابی کیں راہ کہ تو میروی بہ ترکستان است۔
ہمیں حق پوش باطل کو لانیوالے کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ یُضَلُّ بِہِ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا یُحِلُّوْنَہٗ عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَہٗ عَامًا ط ترجمہ سوائے اسکے نہیں کہ تاخیر کرنا بڑھاتا ہے کفر میں گمراہ کیے
جاتے ہیں بسبب اس تاخیر کے۔ وہ لوگ کہ کافر ہوئے حلال جانتے ہیں اس چیز کو ایک سال اور حرام جانتے ہیں اسی کو دوسرے
سال پس یہ آیت صریح وارد ہے۔ اس شخص کی مذمت میں کہ پہلے اعتقاد کرے ایک چیز کہ حلال ہونیکا اور پھر دوسرے سال اُسی کو حرام
قرار دے۔ جیسا کہ ان تمام خلافتی (خلافی) مولویوں اسمٰعیلی وہابیوں نجدیوں نے سرکاری ملازمتوں کو۔ مدارس سرکاری
میں تعلیم حاصل کرنیکو۔ ولایتی کپڑے پہننے کو بلکہ کونسل وغیرہ میں جانے اور ممبریاں حاصل کرنے کو حرام شد حرام قرار دیا فتویٰ
شائع کر دیے۔ اور پھر سب کچھ جائز حلال اور مباح کر دیا العیاذ باللہ۔ اگر یہ لوگ بوجہ لادینی والوں بہتر جہنمی فرقوں کے
پیاروں دلدادہ نہیں۔ تمام پرانی تحریریں ہمارے پاس محفوظ ہیں ہمارے علماء مثل ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ کہ نہیں جائز واسطے
حنفی المذہب کے کہ لیوے ایک مسئلہ کو مذہب امام شافعی رضی اللہ عنہ سے جس چیز میں کہ چاہے (یعنی اپنی خواہش کے مطابق) اور ایسا ہی نہیں
جائز واسطے شافعی المذہب کے کہ لیوے ایک مسئلہ کو۔ مذہب حضرت امام ہمام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس چیز میں کہ پسند کرے خود
اسکو۔ اور شرح عین العلم میں ہے۔ فَلَوِ الْتَزَمَ اَحَدٌ مَذْہَبًا کَاَبِیْ حَنِیْفَۃَ اَوِ الشَّافِعِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا
فَلَزِمَ عَلَیْہِ الْاِسْتِمْرَارُ فَلَا یُقَلِّدُ غَیْرَہٗ فِیْ مَسْئَلَۃٍ مِّنَ الْمَسَائِلِ ط۔ ترجمہ پس اگر لازم کرے کوئی مذہب مثل
امام اعظم حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔ تو لازم ہے اُسپر قائم رہنا ہمیشہ پس

١ دیکھو معیار الحق و انتصار الحق مصدقہ اکابر و مشاہیر علمائے حرمین شریفین

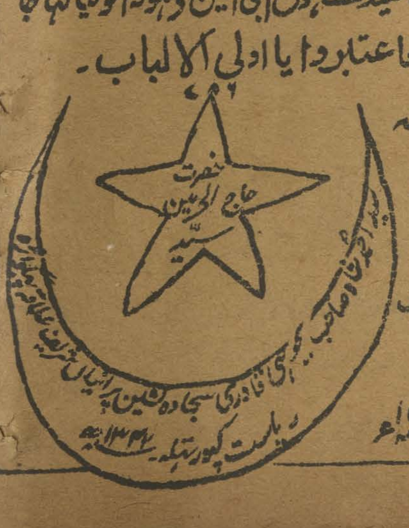
نہ تقلید کریں یعنی نہ عمل کریں اس کی نہر کے کسی سلاطین اور ایسا ہی فرمایا علامہ مُلا محمد معین ٹھٹھوی رحمۃ اللہ استاد بادشاہ عالمگیر غازی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر احمدی میں اور علامہ سیوطی جلال الدین شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے جزیل المواہب میں ۔ اہل انصاف اور سچے حنفی مسلمانوں کے لئے اس قدر کافی مگر منکر جذامی کے لئے ہزار دفتر بیکار ہے ۔ سچے سُنی خالص الاعتقاد حنفی مسلمانو اب آپکی آگاہی کیلئے منکران زمانہ کے چند بدعقیدے کفریہ کلمے بحوالہ اصل کتب منقول از کتاب انوار آفتاب صداقت مطبوعہ کریمی پریس لاہور محض بغرض اطلاع و ہدایت عامۃ المسلمین حنفی برادران کی ذیل میں درج کیے جاتے ہیں جنکی رُو سے مجتہدوں و پیشوایان و مفتیان عظام خصوصاً علمائے ہر چہار مذہب حقہ نے یقین قطعی شرعی احکام صادر فرمائے صحیح اور سچے فیصلے سنا گئے اور للہ بنیوں کو کفریہ کلمے بدعقیدے اسلام و دین کی دلیل والوں نے گن گن کر بتائے اور جن گمراہ مولویوں مصنفوں نے یہ عقیدے نکالے اپنی کتابوں میں لکھے ان کے بارہ میں علمائے ربانی نے تردیدی فتوے تحریر فرمائے ۔ مسلمانو اب آخری فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے نظر ایمان سے دیکھو کہ جن کے یہ عقیدے ہوں وہ حنفی رہے یا نہ ۔ ان سے میل جول محبت کرنیوالا ۔ انکو اپنا مسلمان بھائی بتانیوالا ۔ انکے ساتھ کسی وجہ سے اتحاد و اتفاق کرنیوالا ایسی ناجائز خلاف قرآن و حدیث و اجماع اُمت ۔ اتفاق کی تعلیم دینے والا ۔ اور ایسے اتحاد بین الکفر والاسلام کی ترغیب دینے دلانیوالا خدا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ہے یا نہ ۔ اور مخالف قرآن و حدیث ہے یا نہ ۔ مسلمانو ! الجھوں لحاظوں میں پھنسکر اپنے ایمانوں کو ضائع نہ کرو ۔ یہ نئی نئی فرقہ سازی الجھ الجھ کر تمہاری ساتھ جھگڑا کرتی ہیں ۔ امن عامہ میں خلل ڈالتے ہیں تم ان سے بچو فتنوں میں نہ پڑو ۔ انکی بات بات میں فتنہ ہے ہر حال و ہر رنگ میں جنگ و جدل ہی ۔ ان سے کنارہ کشی کرو ۔ اور خالص الاعتقاد حنفی بنجاؤ ۔ قرآن عظیم اور اپنے مولا و آقا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تنظیم کے مطابق اتحاد و اتفاق پیدا کرو ۔ جس کا ذکر ہمارے رسالہ ملخص میں موجود ہے ۔ ہاں ہاں اسنو تم بھی اپنے ایمانوں کی گنو اور وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّہٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَکْتُمُوْنَہٗ ۔ ای کتاب والو ! مولوی و مفتی کے خطاب والو ! کیا تم سے تمہارے رب نے عہد نہ لیا کہ شرعی حکم ضرور ضرور لوگوں سے بیان کرنا اور نہ چھپانا ۔ ہاں ہاں ! اسی عہد کو یاد کر کے اپنی مُنہ کھولو ۔ باطل گوئی اور حق پوشی کی عادت چھوڑ کر صحیح صحیح جواب دو ۔ کہ جن میں ایسے عقیدے پائے جاویں جن کا حوالہ تمہاری تصدیق کردہ کتاب انوار آفتاب صداقت مطبوعہ مطبع کریمی میں حضرت مولینا مولوی قاضی فضل احمد صاحب لدھیانوی نے تحریر فرمایا جن کے عقائد کا خلاصہ ذیل میں پیش نظر ہے ۔ وہ مولوی لوگ اور انکے پیرو مداح اور ان کی صورتوں کے دلدادہ ۔ فرقہ ناجیہ حقہ اہلسنت والجماعت سے خارج ہیں یا نہ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ہ

مختصر فہرست عقائد بدہ متفقہ مسلمہ و معمولہ فرقہ وہابیہ اسمٰعیلیہ اسحاقیہ نجدیہ دیوبندیہ ہندیہ

از کتاب انوار آفتاب صداقت مطبوعہ کریمی پریس باب اول صفحہ عقیدہ نمبر ا ۔ خدا کا جھوٹ بولنا ممکن ہے بحوالہ رسالہ یکروزی و تقویۃ الایمان مصنفہ اسمٰعیل دہلوی ، وہابی رہبر جملہ دیوبندیان و وہابیان ہند و براہین قاطعہ صفحہ ۳ سطر ۱۰ مصنفہ خلیل احمد انبیٹھوی ۔ ایضاً کتاب مذکور باب سوم صفحہ ۵۹ تا صفحہ ۸۱ ۔ عقیدہ نمبر ۲ و ۳ و ۴ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم بڑے بھائی کی برابر کرنی چاہیئے ملخصاً ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی شان کے آگے چماروں سے بھی زیادہ ذلیل ہیں ملخصاً ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی دربار ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں ملخصاً دیکھو تقویۃ الایمان صفحہ ۔ ایضاً کتاب مذکور باب سوم صفحہ ۸۱ ۔ عقیدہ نمبر ۵ ۔ شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صریح انکار ہے ۔ خدا جسکو چاہیگا اجازت دیگا ۔ تقویۃ الایمان اصل عبارت تمام آسمان اور زمین میں کوئی کسی کا سفارشی نہیں بلفظہ ۔ نیز صفحہ ۶ پر ہے ۔ کوئی کسی کا وکیل اور حمایتی بنی والا نہیں بلفظہ ۔ ایضاً صفحہ ۹ جو کوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ، یا ولی کو یا امام کو اور شہید کو یا کسی فرشتہ کو یا کسی پیر کو اللہ کی جناب میں شفیع سمجھے وہ اصل مشرک ہے ۔ بلفظہ ایضاً صفحہ ۲۱ و ۲۲ جسکو وہ چاہیے اسکو ہمارا شفیع مقرر کر دے ۔ ملخصاً منہ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت نہیں ہے ۔ اور نہ وہ باذن شفاعت ہیں اور

یہہ صریح کفر ہے۔ اور صریح انکار ہے۔ آیات قرآنیہ کا و احادیث صحیحہ کا دیکھو کتاب مذکور ص٨ تا ص٩ نیز دیکھو رسالہ دیوبندیوں کا ایمان ص٥ تا ص٩۔ ایضاً کتاب مذکور باب چہارم ص٩ تا ص٩ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حیات النبی نہیں مر کر مٹی میں مٹی ہو گئے بلکہ حضرت پر شدید افترا باندھا اصل عبارت "حضرت نے فرمایا کہ میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں"۔ (نوٹ) پیارے حنفی مسلمانو! منکروں کو کہو دیکھو کہ حیلے مت ڈھونڈو۔ بہانے مت کرو۔ یہ وہی تقویۃ الایمان تمہارے بڑوں کی مقبولہ و مصدقہ کتاب ہے جسکی بارہ میں تمہارے رشید گنگوہی نے لکھدیا کہ تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے بندہ کی نزدیک صحیح اور درست ہے۔ قرآن و احادیث کے مطابق ہے۔ اب ہے کسی کو ہمت؟ تو مرد میدان بنکر کہیں سے وہ حدیث تو چھانٹ لاؤ۔ جس کا صحیح صحیح اور لفظی ترجمہ یہ ہو کہ میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں"۔ مسلمانو سنو اور ان سے پوچھو۔ جب سے تقویۃ الایمان لکھی گئی آج تک کسی نجدی وہابی کو جرأت نہ ہوئی۔ کہ ایک آیت یا صحیح حدیث جسکا بلفظہ ٹھیک ٹھیک یہ ترجمہ ہو پیش کر سکا ہو۔ برابر ساٹھ سال سے تقویۃ الایمان کی تردید فتوی شائع ہو رہے ہیں دیکھو سیف الجبار[٥] ایضاً کتاب مذکور باب ششم ص١٠ عقیدہ نمبر ٨ و ٩۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب خدا کا دیا ہوا بھی ماننا شرک ہے۔ بلکہ آپکو ایک بات کا بھی غیب دان جاننا شرک ہے ملخصاً تقویۃ الایمان صفحات ١٠۔ ٢٠٦۔ ٢٧۔ عقیدہ نمبر ١٠۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روضہ مطہرہ کی زیارت کو سفر کرنا شرک ہے تقویۃ الایمان مصدقہ علمائے دیوبند ص١٠ تا ص٤٠۔ ایضاً باب نہم کو ص٢٠٦ تا ص٢٣۔ عقیدہ نمبر ١١۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظیر اور بھی پیدا ہونا ممکن ہے تقویۃ ص٣١ ملخصاً ایضاً باب دہم ص٢٣ تا ص٢٤٩ عقیدہ نمبر ١٢ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بحرف ندا "یا نبی یا محمد یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم" کہنا شرک ہے ملخصاً ص٢٣ عقیدہ نمبر ١٣۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جملہ بنی آدم کی برابر ہیں بلفظہ براہین قاطعہ مصنفہ خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی ایضاً کتاب مذکور باب یازدہم ص٥٣ تا ص٢٥١ عقیدہ نمبر ١٤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مولود شریف کرنا اور قیام تعظیمی کیلئے کھڑا ہونا بدعت و شرک ہے اور مثل ہندوؤں کی رسم کنہیا کی جنم کی ہے ملخصاً از فتاوی رشیدیہ ص٣٢ و براہین قاطعہ ص٢٢٨ اس عقیدے اور رشیدیہ فتوے کے رد میں ١٣٤٣ بزرگ پاکباز علمائے حنفیہ شافعیہ وغیرہ نے زبردست دندان شکن جواب صادر فرمائے۔ دیکھو انتاب صداقت عقیدہ ص١٥ چاہ ص٢٣ جو کہ مکہ معظمہ میں مقرر کئی ہیں لاریب بھی مرزبان ہے۔ بلفظہ از سبیل الرشاد رشید احمد دیوبندی۔ عقیدہ ص١٦ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فاتحہ بارھویں شریف کی شیرینی اور گیارھویں شریف کا طعام کھانا حرام ہے"۔ (دیکھو فتاوی رشیدیہ حصہ اول و دوم)

پس اے سچے سنی حنفی مسلمانو! جن لوگوں کے ایسے برے عقیدے ہوں تم بھی ایمان سے کہو کہ انکو کیا کہا جائے کیا اب بھی ان کو کلمہ گو اہل قبلہ جانکر حنفی مسلمان سمجھا جاوے۔ فاعتبروا یا اولی الالباب۔



اب بھی جو اس رسالہ کو نہ دیکھے یا دیکھکر حق کو چھپا دے۔ اللہ واحد قہار کے ہاں اس کا معاملہ ہے۔ قیامت قریب ہے اللہ حسیب ہے۔ واللہ ھادی الی سواء السبیل۔

یہ رسالہ برہان القوی لہدایۃ الغوی نہایت عمدہ اور ضعیف دلونکی لئے سپر ایمان لاریب ہے۔ فقیر سید احمد شاہ سجادہ نشین قادری

٢٣ ربیع الثانی ١٣٤٥ھ مطابق ١٩ اکتوبر ١٩٢٦ء

[٥] نیز رسالہ نافع العباد و ناصح العباد و فیصلہ چیفکورٹ مرتبہ حضرت مولانا غلام قادر صاحب مرحوم